سوال

(584) کیا لڑکے کی طرف سے دو جانور ذبح کرنا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لڑکے کی طرف سے دو جانیں دینا اور لڑکی کی طرف سے ایک جان دینا لازمی ہے یا ایک ایک جان بھی کفایت کر جائے گی؟ (محمد یامین خان سلفی۔ گوجراں والا) (۱۲ جولائی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہ ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو جانور اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور ذبح کیا جائے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور امام مالک رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ دونوں کی طرف سے ایک ایک بکری عقیقے میں کی جائے لیکن راجح مسلک پہلا ہے۔ ملاحظہ ہو: (تحفة المودود باحکام المولود، ص:۳۸، الفصل العاشر)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:436

محدث فتویٰ